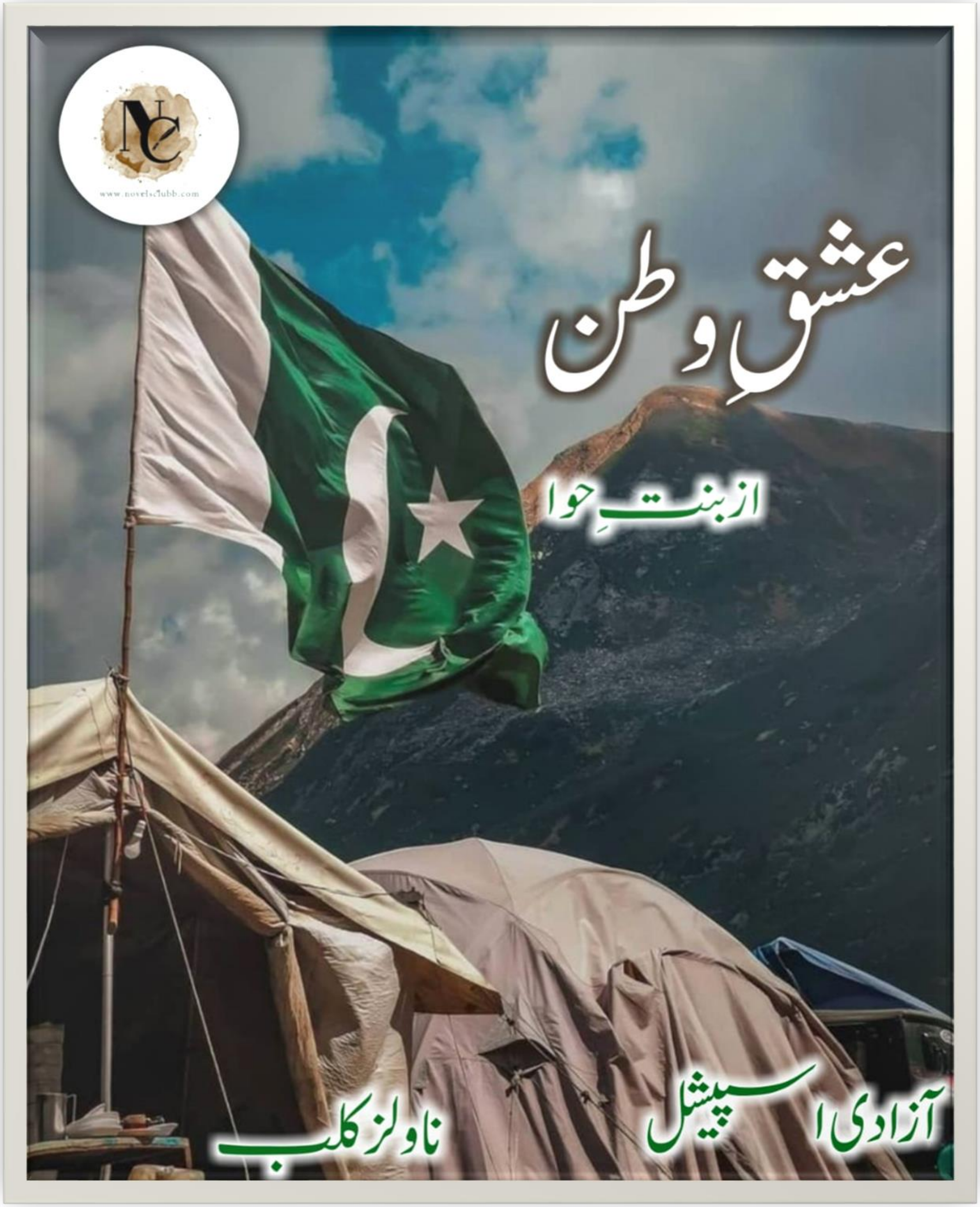

عشقِ وطن
از بنتِ حوا
آزادی اسپیشل
ناولز کلب
www.novelsclubb.com

السلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں، مگر آپ کے پاس کوئی ذریعہ نہیں ہے۔۔تو ہم سے رابطہ کریں۔

ہماری ٹیم آپ کو قدم قدم پر رہنمائی فراہم کرے گی اور آپ کی لکھی ہوئی تحریر دنیا تک لائے گی۔

آپ اپنا لکھا ہوا ناول،افسانہ،شاعری،ناولٹ،کالم یا آرٹیکل پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو اپنا مسودہ ہمیں ورڈ فائل یا ٹیکسٹ فارم میں میل کریں

novelsclubb@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک،انسٹا پیج اور واٹس ایپ کے ذریعے بھی ہم سے رابطہ کر سکتے ہیں۔

FB PAGE:

NOVELSCLUBB

INSTA:

NOVELSCLUBB

WHATSAPP:

عشقِ وطن

از

بنتِ حوا

www.novelsclubb.com

"بھائی جلدی کریں، میں لیٹ ہو رہا ہوں۔" ریان نے بیتابی سے اپنے بڑے بھائی ارسلان کو کھانا کھاتے دیکھ کر کہا۔

"ریان بس پانچ منٹ، پھر چلتے ہیں۔" ارسلان نے نوالہ چباتے ہوئے کہا۔

"بھائی آپ پچھلے بیس منٹ سے پانچ منٹ ہی کہہ رہے ہیں۔" ریان نے اپنے سے دس سالہ بڑے بھائی کو شک کی نگاہ سے دیکھتے ہوئے کہا۔

www.novelsclubb.com

"ارسلان۔۔۔نہ تنگ کرو میرے بیٹے کو۔" ریان کے والد (احمد صاحب) نے پیچھے سے ارسلان کو تنبیہی آواز سے کہا۔

"بابا میں جا رہا تھا چھوڑنے اور ویسے بھی ریان لیٹ اٹھا ہے، میں تو فجر کے بعد سویا ہی نہیں۔" ارسلان نے کرسی سے اٹھتے ہوئے کہا۔

"اچھا کچھ نہیں ہوتا، ابھی بچہ ہے۔" احمد صاحب نے ریان کو گلے لگاتے ہوئے کہا۔

"اچھا چلو ریان، چلتے ہیں پھر مجھے بھی اپنے دوستوں کے ساتھ جانا ہے۔" ارسلان نے ہاتھ دھونے کے بعد کہا۔

www.novelsclubb.com

دونوں بھائی احمد صاحب سے سے پیار لیتے ہوئے دروازے کی جانب چل دیے۔

"ریان مجھے ایک بات تو بتاؤ کہ طلحہ (ریان کا دوست) کے گھر جانے کی کوئی خاص وجہ؟" ارسلان نے گھر سے نکلتے ہوئے بارہ سالہ ریان سے سوال کیا۔

"بھائی ہم سب دوستوں نے فیصلہ کیا ہے کہ آج یوم آزادی کے دن ہم سب گلی میں جھنڈیاں لگائیں گے۔" ریان نے آنکھوں میں جذبہ حُب الوطنی لیے جواب دیا۔

"اچھا کیا تم مجھے حُب الوطنی کے بارے میں کچھ بتا سکتے ہو؟ ارسلان نے اپنے بھائی کی آنکھوں میں دیکھتے ہوئے پوچھا۔

"نہیں بھائی مجھے تو کچھ معلوم نہیں، کیا آپکو پتہ ہے؟ ریان نے گلی کی نکر پر رکتے ہوئے پوچھا۔

"اچھا آؤ میں تمھیں بتاتا ہوں اور ساتھ اسکی عملی مثال بھی دکھاتا ہوں۔"

"آج سے چند سال پہلے میں جلدی سے گھر سے نکلتا اپنے دوست کے گھر کی طرف جا رہا تھا کے راستے میں ایک منظر نے میری توجہ اپنی طرف مبذول کروائی تھی۔ گلی کے نکر پر برگد کے درخت کے نیچے بیٹھے جوتے مرمت کرنے والے اکرم چاچا نے ایک بڑا سا بورڈ لگایا ہوا تھا۔ جس پر لکھا ہوا تھا کہ

www.novelsclubb.com

"چودہ اگست (یوم آزادی) کی خوشی میں جوتے مفت میں مرمت کروائیں"

میں نے دیکھا کہ ایک شخص نے اپنے جوتے مرمت کروائے اور جب وہ شخص پیسے دینے لگا تو چاچا نے بورڈ کی طرف اشارہ کیا۔

حیرت سے دیکھتا یہ منظر، ارسلان بے اختیار انکی طرف بڑھا۔

"السلام علیکم اکرم چاچا" ارسلان نے پاس جا کر ادب سے کہا۔

"وعلیکم اسلام پُتّر سب سے پہلے سوہنے وطن کا جشن آزادی مبارک ہو وراب حکم کر میرے لائق کوئی خدمت ہے تو۔" اکرم چاچا نے ارسلان کی پیٹھ تھپکتے ہوئے کہا۔

www.novelsclubb.com

"خیر مبارک اور ایسا نہ کہیں آپ مجھ سے بڑے ہیں اور مجھے کچھ پوچھنا تھا آپ سے۔" ارسلان نے سامنے موجود پتھر پر بیٹھتے ہوئے جواب دیا۔

"بسم اللہ پُتّر ایک نہیں دس پُوچھ لے" اکرم چاچا نے مسکراتے ہوئے کہا۔

"چاچا میں نے دیکھا ہے کہ آپ ہر جشن آزادی، ۲۳ مارچ، چھ ستمبر، عید وغیرہ وغیرہ پر پورا دن جوتے مفت مرمت کرتے ہیں۔ کیا میں اس کی وجہ جان سکتا ہوں؟" ارسلان نے گلی کے نکر پر لگے پاکستان کے پرچم کو دیکھتے ہوئے سوال کیا۔

www.novelsclubb.com

"پُتّر دراصل بات یہ ہے کہ میں پڑھا لکھا نہیں ہوں ورنہ بارڈر پر کھڑا ہو کر اپنے وطن کی حفاظت کرتا۔۔ موچی کا بیٹا تھا شروع سے شوق تھا وطن کی خدمت کرنے

کا لیکن کچھ بن نہیں پایا اور جب آج سے چالیس سال قبل یہاں اپنے والد کی جگہ سنبھالی تو سوچا چلو ایسے ہی سہی اپنے وطن کے لوگوں کی خدمت ضرور کروں گا ۔" اکرم چاچا نے مسکرتے ہوئے جواب دیا جبکہ انکی آنکھوں میں حب الوطنی کا جذبہ دیکھا جا سکتا تھا۔

"پر چاچا کچھ لوگ سب کچھ ہوتے ہوئے بھی پاکستان میں خامیاں ہی نکالتے رہتے ہیں اور آپ تو بمشکل اتنا کماتے ہیں جس سے دو وقت کی روٹی پوری کی جا سکے۔" ارسلان نے تعجب سے کہا۔

www.novelsclubb.com

"پُتّر وطن سے محبت ہونے کے لئے سب کچھ حاصل ہونا ضروری نہیں بلکہ غیرت کا ہونا ضروری ہے۔۔ میں سارا دن جوتے مرمت کرتا ہوں لیکن آزاد ہوں، میری مٹی میری پہچان ہے، تو کیا یہ سب میرے لئے کافی نہیں ہے؟ اور ویسے بھی وطن

سے محبت کے لیے وجہ کی ضرورت نہیں ہوتی۔" چاچا نے حسب عادت مسکراتے ہوئے کہا۔

"پُتر یہ ضروری تو نہیں ہے کہ اگر وطن پیسہ دے تو اس سے محبت کریں گے۔۔ میں جوتے مرمت کرنے والا بھی اس سے محبت کرتا ہوں اور اگر کوئی پاکستان میں رہ کر پاکستان کے وجود پر سوال اٹھاتا ہے تو یقیناً اس کو جوتوں کی کمی ہے۔" چاچا اور ارسلان دونوں ہنس دیے۔

"میں آپکی بات سے متفق ہوں چاچا اور آپکے جذبے کو بھی سلام پیش کرتا ہوں۔ میری دعا ہے آپکے جیسی سوچ اور جذبہ اللہ ہم سب کو دے۔ آمین

چلتا ہوں اب، دعاؤں میں یاد رکھیے گا۔" ارسلان نے چاچا اکرم سے سلام لیتے ہوئے کہا۔

"اکرم چاچا کا جذبہ حب الوطنی میں نے اپنی آنکھوں سے خود دیکھا اور اب تم بھی دیکھ لو۔" ارسلان نے برگد کے درخت کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہا۔

ریان نے دیکھا کہ ابھی بھی برگد کے درخت کے نیچے اکرم چاچا وہی بورڈ لگائے بیٹھے تھے۔

www.novelsclubb.com

"بھائی آپکو پتا ہے میں نے بھی خود سے وعدہ کیا ہے کہ میں بھی بڑا ہو کے فوج میں جاؤں گا اور اپنے ملک کی خدمت کروں گا۔" ریان نے ارسلان کی طرف دیکھتے ہوئے کہا۔

"ضرور کیوں نہیں، اللہ تمھیں کامیاب کرے آمین۔" ارسلان نے ریان کو دعا دی اور دونوں اپنی منزل کی جانب چل دیے۔

www.novelsclubb.com

ختم شدہ